حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف بورڈ

اسلام آباد، 11 مارچ 2019

نوٹیفکیشن

ایس آر او 2019/(1)326:۔ بے نامی ترسیلات زر (امتناع) ایکٹ، 2017 (V بابت 2017) کی سیکشن 61 کے تحت حاصل اختیارات بروئے کارلاتے ہوئے وفاقی حکومت نے درج ذیل قواعد وضع کیے ہیں یعنی:۔

1۔ ***مختصر عنوان اور نفاذ:۔*** (1) یہ قواعد بے نامی ترسیلات زر (امتناع) قواعد، 2019 کہلائیں گے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ ***تعریفات:۔*** (1) ان قواعد میں بجز اس کے کہ کوئی امر متن یا سیاق کے منافی ہو،۔

(a) "ایکٹ" سے مراد بے نامی ترسیلات زر (امتناع) ایکٹ، 2017 (V بابت 2017) ہے؛

(b) "باب" سے مراد اس ایکٹ کا باب ہے؛

(c) "سیکشن" سے مراد اس ایکٹ کی سیکشن ہے۔

(2) الفاظ اور تراکیب جو استعمال کی گئیں لیکن ان قواعد میں ان کی تعریف نہیں کی گئی، اُن کا مفہوم وہی ہو گا جو انھیں قانون او قاف 1882 (II بابت 1882) ، قانون وراثت 1925 (XXXIX بابت 1925)، قانون شراکت 1932 (IX بابت 1932)، انکم ٹیکس آرڈیننس 2011 (XLIX بابت 2001) ، انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 (VII بابت 2010)، ایکٹ اور کمپنیز ایکٹ 2017 (XIX بابت 2017) میں بیان کیا گیا ہے۔

3۔ ***سیکشن 15 کی ذیلی سیکشن (2) کے تحت ایڈمنسٹریٹر، آغاز کنندہ افسر اور منظوری دہندہ اتھارٹی کا دائرہ اختیار:۔***

(1) بورڈ تحریری حکم کے ذریعے کسی کمشنر اِن لینڈ ریونیو کو اس ایکٹ اور ان قواعد کے تحت منظور دہندہ اتھارٹی کے اختیارات بروئے کارلانے اور فرائض کار سرانجام دینے کا اختیار تفویض کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ تحریر حکم کے ذریعے کسی ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو کو اس ایکٹ اور ان قواعد کے تحت کسی آغاز کنندہ افسر کے اختیارات بروئے کار لانے اور فرائض کار سر انجام دینے کا اختیار تفویض کر سکتا ہے۔

(3) بورڈ تحریری حکم کے ذریعے کسی اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو کو اس ایکٹ اوران قواعد کی دفعات کے تحت ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات بروئے کار لانے اور فرائض کار سر انجام دینے کا اختیار تفویض کر سکتا ہے۔

4۔ **بعض معاملات میں قیمت کا تعین:۔** (1) سیکشن 2 کی شق (15) کی ذیلی شق (b) کی اغراض کے لیے قیمت کا تعین اُس حد تک جو اس ایکٹ کے تحت قابل اطلاق ہے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی سیکشن 68 کی دفعات اور اُس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔

5۔ **فیصلہ دہندہ اتھارٹی کے چیئرپرسن اور ممبران کا تقرر:۔** سیکشن 6 کی ذیلی سیکشن (4) کی اغراض کے لیے سیکرٹری ریونیو ڈویژن دفاقی حکومت کو اُن موزوں افسران کا پینل وفاقی حکومت کو ارسال کرے گا جو سیکشن 6 کی ذیلی سیکشن (3) میں بیان کردہ معیارات پر پورا اُترے ہوں گے اور وفاقی حکومت چیئرپرسن اور اتنے ممبران جو وہ مناسب خیال کرے، پینل میں سے مقرر کرے گی۔

6۔ **فیصلہ دہندہ اتھارٹی کے چیئرپرسن اور ممبران کی شرائط ملازمت:۔** (1) سیکشن 10 کی ذیلی سیکشن (1) کی اغراض کے لیے فیصلہ دہندہ اتھارٹی کے چیئرپرسن اور ممبران علی الترتیب ذیل میں دی گئی جدول کے کالم (3) میں صراحت کردہ تنخواہ، الاؤنسوں اور دیگر فوائد کے مستحق ہوں گے یعنی:۔

نمبر شمار	فیصلہ دہندہ اتھارٹی	تنخواہ الاؤنسز اور دیگر مراعات
(1)	(2)	(3)
1۔	چیئرپرسن	(a) قاعدہ 5 کے تحت تقرر سے قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور فوائد یا ریٹائرمنٹ سے فوراً قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور فوائد؛ اور (b) 300,000 روپے ماہانہ فیصلہ دہندہ اتھارٹی الاؤنس
2۔	ممبران	(a) قاعدہ 5 کے تحت تقرر سے قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور فوائد یا ریٹائرمنٹ سے فوراً قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور فوائد؛ اور (b) 2,00,000 روپے ماہانہ فیصلہ دہندہ اتھارٹی الاؤنس

7۔ **عارضی ضبطی:۔** سیکشن 22 کی ذیلی سیکشن (3) کی اغراض کے لیے آغاز کنندہ افسر انکم ٹیکس قواعد، 2002 کے باب XVI کے حصہ II اور حصہ III میں بیان کردہ طریقے اور اس حد تک جو اس ایکٹ کے تحت قابل اطلاق ہو، کوئی بھی جائیداد عارضی طور پر ضبط کر سکتا ہے۔

8۔ **سیکشن 25 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت جائیداد کی قرقی:۔** (1) جہاں سیکشن 25 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت جائیداد کی قرقی کا حکمنامہ جاری کیا جائے تو فیصلہ کنندہ اتھارٹی حکمنامہ کی ایک نقل منظوری دہندہ اتھارٹی کو ارسال کرے گی۔

(2) جہاں کسی غیر منقولہ جائیداد کے بارے میں ذیلی قاعدہ (1) میں محولہ حکمنامہ منظوری دہندہ اتھارٹی کو موصول ہو تو وہ:۔

(a) ایڈمنسٹریٹر کو اس قاعدہ میں مذکور کوئی ایک یا تمام اقدامات کرنے کی ہدایت کرے گا؛

(b) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی ادارہ، یا اتھارٹی یا کوئی شخص یا آفیسر جو کسی جائیداد کی رجسٹریشن کرنے یا اس کی ملکیت کا ریکارڈ رکھنے کا ذمہ دار ہو یا جو ایسی غیر منقولہ جائیداد کی رجسٹریشن کی اغراض کے لیے دائرہ اختیار رکھتا ہو تو وہ نوٹس جاری کر کے مطلع کرے گا کہ جائیداد اس ایکٹ کے تحت قرق کر لی گئی ہے؛ اور

(c) عوام الناس کے استفادہ کے لیے غیر منقولہ جائیداد کی کسی نمایاں جگہ پر اس کی ایک نقل چسپاں کرنے کا بندوبست کرے گا جس میں انگریزی یا کسی ملکی / مقامی زبان میں واضح طور پر یہ مذکور ہو کہ اس ایکٹ کے تحت جائیداد قرق کر لی گئی ہے اور مطلقاً وفاقی حکومت کی ملکیت بن گئی ہے۔

(3) جہاں کسی منقولہ جائیداد کے بارے میں ذیلی قاعدہ (1) میں محولہ حکمنامہ منظوری دہندہ اتھارٹی کو موصول تو وہ:۔

(a) اس قاعدہ میں مذکور کوئی ایک یا تمام اقدامات کرنے کے لیے ایڈمنسٹریٹر کو فی الفور ہدایت جاری کرے گا۔

(b) حاکم مجاز یا کسی شخص کو جس کی تحویل میں وہ منقولہ جائیداد ہو تو نوٹس جاری کرے گا جس میں یہ اطلاع دے گا کہ جائیداد اس ایکٹ کے تحت قرق کر لی گئی ہے؛

(c) متعلقہ فیصلہ دہندہ اتھارٹی کی تحریری منظوری سے جائیداد فروخت کر دے گا، اگر جائیداد کے جلد یا فطری طور پر گل سڑ جانے کا امکان ہو یا اُس کی نگہداشت کے اخراجات اُس کی مالیت سے ممکنہ طور پر زیادہ ہو جانے کا امکان ہو اور فروخت کی رقم کے قریب ترین سرکاری خزانے یا اسٹیٹ بینک پاکستان کی برانچ یا وفاقی خزانے یا نیشنل بینک پاکستان کی برانچ کے فکسڈ ڈیپازٹ میں جمع کرائے گا اور اُس کی رسید محفوظ رکھے گا۔ شرط یہ ہے کہ جہاں جائیداد کا مالک مذکورہ جائیداد کی مالیت کے مساوی ایڈمنسٹریٹر کے نام سے اسٹیٹ بینک پاکستان یا وفاقی خزانہ یا نیشنل بینک پاکستان کے فکسڈ ڈپازٹ فراہم کر دے تو منظوری دہندہ اتھارٹی ایسی رسید قبول کرے گا اور ایسی فکسڈ ڈیپازٹ کی رسید ضمانت کے طور پر رکھے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں منقولہ جائیداد کسی بھی نوعیت کا کوئی ذریعہ سواری ہو، وہاں منظوری دہندہ اتھارٹی موٹر لائسنسنگ اتھارٹی یا کسی دیگر اتھارٹی، جو بھی صورت ہو، سے تشخیص مالیت رپورٹ حاصل کرنے کے بعد منقولہ جائیداد کی مالیت کے مساوی ایڈمنسٹریٹر کے نام اسٹیٹ بینک پاکستان، وفاقی خزانہ یا نیشنل بینک پاکستان کے فکسڈ ڈپازٹ کی رسید بطور ضمانت قبول کر سکتا ہے۔

(d) نقدی، سرکاری یا دیگر تمسکات / کفالت ناموں، پاس(ڈبوں / سلاخوں کی صورت میں سونا چاندی)(Bullion) / یا زیورات کسی برانچ کے لاکر میں یا فلسکڈ ڈپازٹ کی صورت میں جو بھی صورت ہو جمع کرائے گا اور اُس کی رسید محفوظ رکھے گا؛

(e) حصص، کفالتی تمسکات اجتماعی سرمایہ کاری سکیموں کے یونیوں وثیقوں کی ہیئت میں جائیداد حاصل کرنے کا اہتمام کرے گا جو بحق ایڈمنسٹریٹر منتقل کی جائے گی؛ اور

(f) جہاں نقدی کی صورت میں جائیداد بینک یا مالیاتی ادارے میں ہو وہاں بینک یا مالیاتی ادارے کو، جو بھی صورت ہو، ایڈمنسٹریٹر کے اکاؤنٹ میں منتقل کرنے اور جمع کرنے کی ہدایت کرے گا۔

9۔ **سیکشن 26 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت قرق شدہ جائیداد کی رسید:۔** (1) ایڈمنسٹریٹر قرق شدہ جائیداد وصول کرتے وقت سیکشن 22 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کردہ حکمنامہ میں مذکور اس کے کوائف کے حوالے سے ایسی جائیداد کی صحیح نشاندہی شناخت کو یقینی بنائے گا۔

(2) ایڈمنسٹریٹر، منظوری دہندہ اتھارٹی کی منظوری سے ضبط شدہ اور قرق شدہ منقولہ جائیدادوں کی محفوظ نگہداشت کے لیے ایک یا ایک سے زائد مال خانے قائم کرے گا۔

10۔ **سیکشن 26 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت قرق شدہ جائیداد کا انتظام وانصرام:۔**(1) جہاں قرق شدہ جائیداد اس نوعیت کی ہو کہ اُس کی ضبطی کی جگہ سے اُس کی منتقلی ناقابل عمل ہو یا اُس کی منتقلی کے اخراجات جائیداد کی مالیت کے مناسبت سے زیادہ ہو تو وہاں ایڈمنسٹریٹر اُس کی ضبطی کی جگہ پر جائیداد کی مناسب نگہداشت اور تحویل کا بندوبست کرے گا۔

(2) اگر قرق شدہ جائیداد نقدی سرکاری یا دیگر تمسکات / کفالت ناموں، پاسا(ڈبوں / سلاخوں کی صورت میں، سونا / چاندی) (Bullion)، زیورات یا دیگر قیمتی اشیا پر مشتمل ہو تو ایڈمسنٹریٹر محفوظ تحویل کے لیے انھیں قریب ترین سرکاری خزانے یا نیشنل بینک پاکستان کی برانچ یا اسٹیٹ بینک پاکستان میں رکھوائے گا۔

(3) منقولہ جائیداد مثلاً نقدی، حکومت کے یا دیگر تمسکات / کفالت، پاسا (ڈبوں / سلاخوں کی صورت میں سونا / چاندی) (Bullion)، زیورات یا دیگر قیمتی اشیاء کے ضمن میں ایڈمنسٹریٹر تفصیلات ریکارڈ کرنے کے لیے اُس ہیئت میں رجسٹر تیار کرے گا جو جس کی صراحت ان قواعد کے پہلے شیڈول کے حصہ I میں کی گئی ہے۔

(4) ایڈمنسٹریٹر خزانے یا بینک سے، جو بھی صورت ہو، ذیلی قاعدہ (2) میں صراحت کردہ منقولہ جائیدادوں کی رسید حاصل کرے گا۔

(5) ایڈمنسٹریٹر غیر منقولہ جائیداد کے ضمن میں تفصیلات پر مشتمل ایسی ہیئت میں ایک رجسٹر تیار کرے اور رکھے گا جس کی صراحت ان قواعد کے فرسٹ (پہلے) شیڈول کے حصہ II میں کی گئی ہے۔

11۔ **سیکشن 26 کی ذیلی سیکشن (3) کے تحت قرق شدہ جائیداد کا تصفیہ:۔** جہاں وفاقی حکومت ہدایت کرے کہ سیکشن 25 کی ذیلی سیکشن 3 کے تحت اُسے محصلہ / اُس کے زیر اہتمام جائیداد کا سیکشن 26 کی ذیلی سیکشن 3 کے تحت تصفیہ کر دیا جائے تو وہاں ایڈ منسٹریٹر اُس طریقے سے انکم ٹیکس قواعد 2002 کے باب 16 کے حصہ II اور حصہ III میں بیان کیا گیا اُس حد تک جو اس ایکٹ کے تحت قابل اطلاق جائیداد کا تصفیہ کرنے کا بندوبست کرے گا۔

12۔ **وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے روبرو اپیل:۔** (1) سیکشن 44 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے روبرو اپیل اُس فارم میں دائر کی جائے گی جس کی صراحت ان قواعد کے پہلے شیڈول کے حصہ III میں کی گئی ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت فارم کے ساتھ ایک ہزار روپے کی رسید منسلک ہونی چاہیے۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت فارم میں مختصراً اور جداگانہ عنوان کے تحت اُس حکم جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہو، اغراض کی وجوہ بیان کی جائیں گی اور ایسی وجوہ کو مسلسل نمبر لگائے جائیں گے اور اس میں تعمیل کے پتہ کی صراحت کی جائے گی جس پر وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کا نوٹس یا دیگر طلب نامے اپیل گزار تعمیل کرائے جائیں گے اور اُس میں وہ تاریخ میں مذکور ہو گی جس پر اپیل گزار سے اُس فیصلہ کی تعمیل کرائی گئی جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہے۔

(4) جہاں سیکشن 44 کی ذیلی سیکشن (1) میں محولہ اپیل پینتالیس ایام کی مدت گزرنے کے بعد دائر کی جائے وہاں اس کے ساتھ باضابطہ طور پر تصدیق شدہ تین نقول عرضداشت منسلک ہوں گی اور اس کے ساتھ تائیدی دستاویزات ہوں گی، اگر کوئی ہوں جن پر اپیل گزار کی جانب سے انحصار کیا گیا ہو، جس میں یہ اظہار وجوہ کیا گیا ہو کہ اپیل گزار کی جانب سے پینتالیس ایام کی مقررہ مدت میں اپیل دائر کرنے میں کیا امر مانع ہوا۔

13۔ **وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے چیئرپرسن اور ممبران کی شرائط ملازمت:۔** (1) ایکٹ کی سیکشن 31 کی ذیلی سیکشن (1) کی اغراض کے لیے وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے چیئرپرسن اور ممبران علیٰ الترتیب درج ذیل جدول کے کالم (3) میں صراحت کردہ تنخواہ، الاؤنسز اور دیگر فوائد کے مستحق ہوں گے یعنی:۔

جدول

نمبر شمار	فیصلہ دہندہ اتھارٹی	تنخواہ الاؤنسز اور دیگر مراعات
1	2	3
1	چیئرپرسن	(a) چیئرپرسن کے طور پر تقرر سے قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور دیگر فوائد، یا ریٹائرمنٹ سے فوری قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور دیگر فوائد؛ اور (b) 400,000 روپے ماہانہ اپیلٹ ٹریبونل الاؤنس
2	ممبران (اراکین)	(a) ممبر کے طور پر تقرر سے قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور دیگر فوائد، یا

ریٹائرمنٹ سے فوری قبل قابل قبول تنخواہ، الاؤنسز اور دیگر فوائد؛ اور (b) 300,000 روپے ماہانہ وفاقی اپیلٹ ٹریبونل الاؤنس		

14۔ **چیئرپرسن اور ممبران کی بعض حالات میں عہدے سے برطرفی:۔** (1) سیکشن 33 کی اغراض کے لیے، سیکریٹری قانون وانصاف ڈویژن، وفاقی حکومت کی منظوری کی تعمیل میں چیئرپرسن اور ممبران کے خلاف انکوائری کے لیے چیف جسٹس ہائی کورٹ کا روبرو ریفرنس دائر کرے گا، خواہ الزامات پر معطل کیا گیا ہو، یا نہیں، جیسا کہ ایکٹ کی سیکشن 33 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت صراحت کی گئی ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اُس چیف جسٹس کے روبرو دائرہ کیا جائے گا جس کے علاقائی اختیار سماعت میں بنچ کے چیئرپرسن اور ممبران خواہ معطل کیے گئے ہوں یا نہیں، اپنی عہدوں پر متمکن ہوں۔

(3) چیف جسٹس ہائی دائرہ کردہ ریفرنس کی وصول کے بعد چیئرپرسن اور ممبران کو خواہ معطل کیے گئے ہں یا نہیں، انھیں لگائے گئے الزامات سے متعلق مطلع کرے گا اور اُن سے تحریری دفاع طلب کرے گا۔ چیف جسٹس ہائی کوٹ انکوائری رپورٹ کی پیش گزاری سے قبل مزید وضاحتیں طلب کر سکتا ہے اور ذاتی شنوائی بھی کر سکتا ہے۔

(4) چیف جسٹس ہائی کورٹ ریفرنس کی وصولی کے ساتھ ایام کے اندر انکوائری مکمل کرے گا اور اس سے متعلق رپورٹ وفاقی حکومت کو پیش کرے گا۔

15۔ **وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کا عملہ:۔** (1) ایکٹ کی سیکشن 37 کی ذیلی سیکشن (3) کی اغراض کے لیے، وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے افسران وملازمین ایسی تنخواہوں اور الاؤنسز کے مستحق ہوں گے جن کے مستحق مماثل پیمانہ ہائے تنخواہ اور مرتبہ کے وفاقی حکومت کے سول ملازمین ہوں۔

16۔ **اطلاع کنندگان کے لیے انعام:۔** (1) انعام کی اغراض کے لیے، ماسوائے ان کے جن کی صراحت ان قواعد میں کی گئی ہو اِن لینڈ انعام قواعد، 2016 کی دفعات کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہو گا۔

(2) بے نامی جائیداد کے سراغ وقرقی سے متعلق ذیل کی جدول کے کالم (2) میں صراحت کردہ انعام کی رقم اُس حد تک جس کی مذکورہ جدول کے کالم (1) میں صراحت کی گئی ہے، دی جائے گی، یعنی:۔

نمبر شمار	فیصلہ دہندہ اتھارٹی	تنخواہ الاؤنسز اور دیگر مراعات
1	2	3
1۔	2,000,000 روپے یا اُس سے کم	بے نامی جائیداد کی قیمت کا پانچ فی صد
2۔	2,000,000 روپے سے زائد لیکن 5,000,000 روپے سے زائد نہیں	100,000 روپے نیز بے نامی جائیداد جو 2,000,000 روپے سے زائد ہو، کا چار فی صد

3۔	5,000,000روپے سے زائد	220,000روپے نیز بے نامی جائیداد کی قیمت جو5,000,000روپے سے زائد ہو، کا تین فی صد

(3) بے نامی جائیداد کی قرقی کے انعام کی منظوری سیکشن 25 کے تحت جائیداد کی قرقی کے بعد دی جائے گی۔

پہلا شیڈول

حصہ I

(ملاحظہ کیجیے قاعدہ 10(3))

قرق شدہ جائیداد اور رجسٹرڈ (منقولہ) جائیداد کا انتظام و انصرام

1۔ حکمنامہ نمبر

2۔ جائیدادوں کی وصولی کی تاریخ

3۔ جائیدادوں کی تفصیل

4۔ بے نامی دار اور استفادہ کنندہ مالک کا نام و پتہ، اگر اُس کی شناخت معلوم ہو،

5۔ خزانے یا بینک کا نام و پتہ جہاں جائیدادیں محفوظ تحویل کے لیے جمع کرائی گئی ہو؛

6۔ خزانے یا بینک میں قرق شدہ جائیدادیں جمع کرانے کی تاریخ اور وقت؛

7۔ خزانے یا بینک سے حاصل کردہ رسید کا نمبر مع تاریخ:

8۔ ایڈمنسٹریٹر کی تصریحات:

(ایڈمنسٹریٹر کے دستخط)

ایڈمنسٹر کا نام

تاریخ

(مہر)

حصہII

(ملاحظہ کیجیے قاعدہ10(5))

قرق شدہ جائیداد اور رجسٹرڈ (غیر منقولہ) کا انتظام و انصرام

1۔ حکمنامہ نمبر

2۔ جائیدادوں کی وصولی کی تاریخ

3۔ جائیدادوں کی تفصیل

(اراضی کی صورت میں: رقبہ، سروے نمبر، پلاٹ نمبر، محل وقوع اور مکمل پتہ، عمارت کی صورت میں: مکان نمبر، محل وقوع اور مکمل پتہ)

4۔ بے نامی دار اور استفادہ کنندہ مالک کا نام و پتہ، اگر اُس کی شناخت معلوم ہو،

5۔ ایڈمنسٹریٹر کی تصریحات:

(ایڈمنسٹریٹر کے دستخط)

ایڈمنسٹر کا نام

تاریخ

(مہر)

حصہ III

(ملاحظہ کیجیے قاعدہ 12(1))

وفاقی اپیلٹ ٹریبونل کے روبرو اپیل کا فارم

بے نامی ترسیلات زر (امتناع) ایکٹ، 2017 کی سیکشن 44 کے تحت

از ____

(یہاں اپیل گزار کا نام و پتہ تحریر کریں)

بنام

رجسٹرار

وفاقی اپیلٹ ٹریبونل

(پتہ)

جناب عالی!

متذکرہ بالا اپیل گزار بذریعہ ہذا بے نامی ترسیلات زر (امتناع) ایکٹ، 2017 کی سیکشن 44 کے تحت فیصلہ دہندہ اتھارٹی (فیصلہ دہندہ اتھارٹی کا پتہ) کے اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ حکمنامہ نمبر ________ مورخہ ________ کے خلاف درج ذیل وجوہات کی بناء پر اپیل دائر کرتا ہے۔

حقائق

(یہاں مختصراً مقدمہ کے حقائق کا تذکرہ کریں، فیصلہ دہندہ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ حکمنامے کی نقل اور دستاویزات، اگر کوئی ہوں، کی نقول منسلک کریں)

وجوہات

(یہاں اُن وجوہات کا تذکرہ کریں جن کی بناء پر اپیل دائر کی جارہی ہے)

استدعا

جو کچھ اوپر بیان کیا گیا ہے، اُس کی روشنی میں اپیل گزار درج ذیل دادرسی کی استدعا کرتا ہے:۔

طلب کردہ دادرسی

(یہاں طلب کردہ دادرسی کی صراحت کریں)

اقرارنامہ

قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (2) میں مذکورہ اس اپیل کے لیے قابل ادائیگی فیس ڈیمانڈ ڈرافٹ رجسٹرار، وفاقی اپیلٹ ٹریبونل، پتہ

(اپیل گزار کے دستخط) بحوالہ رسید نمبر____________ مورخہ____________

(اپیل گزار کا نام)

تصدیق

میں____________ اپیل گزار، بذریعہ ہذا حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ متذکرہ بالا حقائق میری بہترین معلومات و یقین کی حد تک درست ہیں۔

تصدیق شدہ آج مورخہ________________

(اپیل گزار کے دستخط)

دستاویزات کی فہرست

مقام

تاریخ

[F.No.1(15) R & S/2017]

دستخط

(ڈاکٹر حامد عتیق سرور)

ممبر (آئی آر پالیسی) /

ایڈیشنل سیکرٹری